Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com
arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
0322-6444659
رابطہ نمبر 0333-6444659

سؤال: ایک مدرسہ کے مہتمم صاحب ایک مدرس کو تین سال تک تنخواہ کی جگہ عشر کے پیسے بطور تنخواہ دیتے رہے بغیر تملیک کروائے اور بغیر مدرس کے علم میں لائے (عشر کو)۔ بعد میں مسئلہ معلوم ہوا کہ تملیک کرانی چاہئے تھی۔ اب کیا دوبارہ تنخواہ دینی پڑے گی یا نہیں؟ اور حال یہ ہے مدرس مستحق عشر ہے۔

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

دینی مدارس کے مہتممین شرعاً طلباء کرام کے وکیل ہیں، مالداروں کے وکیل نہیں ہیں، لہذا جب کوئی شخص دینی مدرسہ میں زکوٰۃ یا عشر کی رقم جمع کراتا ہے، مہتمم صاحب یا انہوں نے جن کو اموال جمع کرنے کی اجازت دے رکھی ان کے قبضہ میں زکوٰۃ کی آتی ہی، صاحب مال کی زکوٰۃ اور عشر ادا ہو جاتا ہے، لیکن مہتمم مدرسہ کے لئے مذکورہ مال کو مصرف زکوۃ یعنی طلباء کرام کی ضروریات وغیرہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تملیک کرائے بغیر مذکورہ رقم کو مدرسین کی تنخواہ یا تعمیرات میں خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔

صورت مسؤلہ میں مدرسہ کے مہتمم صاحب نے لاعلمی میں عشر کی رقم تملیک کرائے بغیر مدرس کو تنخواہ میں دی تو اس صورت میں عشر دینے والوں کا عشر تو ادا ہو گیا، لیکن مدرس کی تنخواہ ادا نہ ہوئی، اب مہتمم صاحب پر لازم ہے کہ وہ مدرس کو تین سال کی تنخواہ دوبارہ ادا کریں، اور جو عشر کی رقم مہتمم نے مدرس کو دی ہے، وہ اس سے واپس لیکر طلباء کی ضروریات پر خرچ کی جائے۔

زکوۃ کے مسائل کے انسائیکلوپیڈیا میں ہے:

دینی مدارس کے مہتمم طلباء کے وکیل ہیں، مالداروں کے وکیل نہیں ہیں، کیونکہ مدرسہ کے طلباء نے جب ان کے اہتمام کو تسلیم کر لیا تو گویا یہ کہدیا کہ آپ ہمارے واسطے مالداروں سے زکوۃ وغیرہ وصول کر کے ہماری ضروریات میں صرف کر دیں، لہذا زکوۃ کی رقم مہتمم یا اس کے نمائندہ کے پاس جمع ہوتے ہی زکوۃ ادا ہو جائے گی، البتہ مہتمم پر ضروری ہو گا کہ وہ زکوۃ کی رقم صرف طلباء کی ضروریات مثلاً کھانا، پینا، کپڑا، وظیفہ اور علاج وغیرہ میں خرچ کریں، تنخواہ، بل وغیرہ میں خرچ نہ کریں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

5 ربیع الثانی 1447ھ / 29 ستمبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 484

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی